قبل تشریف لائے ہیں۔ یہ واقعہ مستشرقین کی تحقیقات کے ایک خاص اور متعین پہلو پر روشنی ڈالتا ہے ــــ

دنیا کی بیشتر یونیورسٹیوں میں عربی و اسلامی علوم پر ریسرچ اور تحقیقات کے شعبے قائم ہیں اور ان یونیورسٹیوں کو اس سے بڑی دلچسپی اور شغف ہے ــــ مستشرقین نے سب سے زیادہ قرآن پاک اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق کتابیں اور تحقیقی رسالے شائع کئے ہیں، لیکن یہ تحقیق بحث اور محنت وجانفشانی ۔علم وتحقیق کے لئے نہیں تھی بلکہ اپنے صلیبی جذبۂ انتقام کی آسودگی مقصود تھی ــــ ہاں! چند مستشرقین ایسے ضرور مل جائیں گے ۔جنہوں نے انصاف سے کام لے کر اسلام کو آسمانی مذہب ۔ قرآن پاک کو اس مذہب کا دستور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر تسلیم کیا ہے، اور اپنی تحقیق وبحث میں دوسرے مستشرقین کی طرح کچھ زیادہ شک وشبہ اور تشنیع وتعریض نہیں کی ہے ــــ

ڈاکٹر صاحب سے میرا اگلا سوال یہ تھا کہ مستشرقین یورپ اور انہوں نے اسلام سے متعلق جو چیزیں لکھی ہیں۔ اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔؟ ــــ مجھے یقین ہے کہ اب یہ کوئی راز نہیں رہا جسے کوئی شخص سنسنی خیز سمجھ کر ظاہر کرے گا۔ بلکہ ہر پڑھا لکھا آدمی جانتا ہے ۔کہ مستشرقین کی تحقیق اور ریسرچ کا مقصد اسلام کو غلط اور بگڑی ہوئی شکل میں پیش کرنا ہے ۔لیکن وہ بڑی مہارت، سلیقہ اور دل کش وپرفریب طرز نگارش سے سیدھے سادے لوگوں کو یقین دلا دیتے ہیں کہ ان کا استدلال منطقی اور عالمانہ تحقیق سے بھرپور ہے اور ان کی بحث وجستجو تعصب اور جانبداری سے یکسر خالی ہے، میں ان کے تصنیف ،کردہ قرآن کے تراجم کے مقدمے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور اسلامی شریعت کی تاریخ کا مطالعہ کرتے وقت ان کے تضاد ،غلط کاریوں اور سحر انگیزیوں سے ذاتی تجربہ رکھتا ہوں میں نے ان مسلمان نوجوانوں کو ان تصنیفات کی سحر انگیزی کا شکار ہوتے دیکھا ہے ،جنہوں نے اپنے ملک میں اپنی ذاتی زبانوں میں اسلام کو نہیں پڑھا بلکہ انہوں نے مستشرقین کی کتابوں کے ذریعہ اسلام اور اس کی شریعت واحکام کو سمجھا ہے ان نوجوانوں کا خیال ہے کہ یورپی علماء اپنی تحقیق وبحث میں غیر جانبدار، بے لوث ،غیر متعصب اور حق پرست ہیں۔ اس کے نتیجہ میں ان کتابوں نے ان کے دلوں میں مختلف قسم کے شک وشبہے اور اسلام سے بے اعتمادی پیدا کر دی ہے ــــ

لیکن یورپین طلباء اسلام کو انہیں کتابوں کے واسطہ سے سمجھتے ہیں، اس کی بناء پر وہ اسلام